رمضان الکریم

۱۴۳۸ھ

2017ء

گلدستہ رمضان

فضائل و خصوصیات

الکھف ایجوکیشنل ٹرسٹ

042 35404425

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رمضانُ المبارک

اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کو بہت سے خصائص و فضائل کی وجہ سے دوسرے مہینوں کے مقابلے میں ایک ممتاز مقام عطا فرمایا ہے مثلاً:

- اس ماہ مبارک میں قرآن مجید کا نزول ہوا۔
- لیلۃ القدر کی مبارک رات بھی اسی ماہ مبارک میں ہے۔
- رمضان المبارک کی ہر رات کو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دوزخ سے نجات عطا فرماتے ہیں۔
- جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔
- سرکش شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ روزانہ جنت کو آراستہ فرماتے ہیں اور جنت سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں کہ میرے نیک بندے اس ماہ میں اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر اور مجھے راضی کر کے تیرے پاس آئیں گے۔
- افطار تک فرشتے روزہ دار کے لیے رحمت و مغفرت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں۔
- روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے ہاں مشک کی خوشبو سے بڑھ کر ہے۔

کمر کس لیں

مختصراً اس مبارک مہینے کے برکات و فضائل بیان کیے

گئے ہیں، سو اب ہمیں ابھی سے تیاری کرنی ہے کہ کس طرح ہم اس مہینے کی برکات سے خوب خوب فائدہ اٹھا سکیں:

1 عزم

اس مبارک مہینے میں ہم گناہوں اور لایعنی اعمال سے بچتے ہوئے نیک اعمال کے ذریعے اس مبارک مہینے میں اپنے آخرت کے بینک بیلنس کو خوب بڑھائیں گے ان شاء اللہ۔

2 توبہ و معافی

اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں پر سچی توبہ اور بندوں سے معافی بھی مانگنی ہے (یعنی جن کو تکلیف پہنچائی ہو یا کسی کا حق ادا کرنا ہو وغیرہ) کہ کہیں ان گناہوں کی نحوست کی وجہ سے رمضان المبارک کی برکات سے محرومی نہ ہو جائے۔ خود بھی دوسروں کو معاف کر دیں۔

3 ابھی سے تیاری

اپنے کاموں کو ابھی سے نمٹا کر خود کو رمضان المبارک کی عبادتوں کے لیے فارغ کر لیں۔ گھریلو ضروریات کے سامان کی خریداری بھی رمضان سے پہلے مکمل کر لیں۔ کوشش کی جائے کے وہی کام باقی رہیں جو ابھی نہیں ہو سکتے ورنہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرتوں کے فیصلے ہو رہے ہوں گے اور ہم کہیں بازاروں میں نہ مصروف ہوں۔

4 ٹائم ٹیبل بنالیں

کہ اس وقت میں نے تلاوت کرنی ہے، اس وقت قضا نمازیں لوٹانی ہیں، اس وقت دینی معلومات حاصل کرنی ہیں وغیرہ اور اس وقت کاروبار و آرام کرنا ہے۔

ماہ رمضان کے خصوصی اعمال

روزہ

اس ماہ مبارک کی سب سے بڑی واہم عبادت روزہ ہے:

خفیہ معاہدہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ”روزہ میرے لیے ہے اور میں خود اس کا بدلہ عطا کروں گا۔

بلینک چیک

حدیث مبارک کا مفہوم ہے کہ روزہ دار کی دعا افطار کے وقت رد نہیں کی جاتی۔ (ترمذی) تو گویا ہمیں 30 بلینک چیک ملنے والے ہیں کہ جو چاہیں اللہ تعالیٰ سے مانگ لیں۔

- حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر اللہ رب العزت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو عذاب دینا ہوتا تو نہ رمضان عطا فرماتے، نہ ”سورۃ الاخلاص“ عطا فرماتے۔

- ہمارے بعض بزرگوں نے فرمایا کہ سیدنا یوسف علیہ السلام کے گیارہ بھائی تھے اور بارہویں خود یوسف علیہ السلام۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ان کے گیارہ بھائیوں کی غلطی کو معاف فرما دیا، یہ رمضان کا مہینہ حضرت یوسف علیہ السلام کی مانند ہے، اس ایک مہینہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ باقی گیارہ مہینوں

کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں۔

تراویح

اس ماہ مبارک کا دوسرا اہم عمل تراویح ہے:

حدیث مبارک کا مفہوم ہے ''جس نے رمضان (کی راتوں میں) قیام کیا، ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے، اسکے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے''۔ (بخاری و مسلم)

روزہ افطار کروانا

رمضان کی ایک اور خاص عبادت روزہ دار کو اپنے حلال مال سے افطار کروانا ہے۔

حدیث مبارک کا مفہوم ہے

جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے اس کے لیے گناہوں کے معاف ہونے اور آگ سے خلاصی کا سبب ہوگا اور روزہ دار کے ثواب کی مانند اس کو ثواب ہوگا، مگر اس روزہ دار کے ثواب سے کچھ کم نہیں کیا جائے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم میں سے ہر ایک کو تو اتنی وسعت حاصل نہیں ہے کہ وہ روزہ دار کو افطار کرائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (یہ ثواب پیٹ بھر کر کھلانے پر موقوف نہیں ہے، بلکہ) یہ ثواب تو اللہ تعالیٰ اس کو بھی عطا فرماتے ہیں جو ایک چھوہارے سے افطار کرا دے، یا ایک گھونٹ پانی یا ایک گھونٹ لسی پلا دے۔ (الترغیب: جلد 2، صفحہ 94)

تین باتوں کا خاص اہتمام

حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ

صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم رمضان المبارک میں تین باتوں کا اہتمام فرماتے تھے:

1 یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم رمضان المبارک میں دعاؤں میں بہت زیادہ گریہ وزاری فرماتے تھے۔

2 یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عبادت میں بہت زیادہ مجاہدہ فرماتے تھے۔

3 یہ کہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں خوب مال خرچ فرماتے تھے۔

کثرتِ تلاوت

قرآن مجید کا نزول رمضان المبارک میں ہوا، ماہ رمضان کو اللہ ربّ العزّت کے کلام کے ساتھ بہت مناسبت ہے:

حدیث مبارک کا مفہوم ہے: ''قیامت کے دن روزہ اور قرآن شفاعت کریں گے''۔ (بیہقی)

عام دنوں میں قرآن کریم کے ایک حرف کے بدلے دس نیکیاں ملتیں ہیں اور رمضان میں یہ ثواب سات سو تک بڑھ جاتا ہے، تو اس طرح صرف ''بسم اللہ'' پوری پڑھ لینے سے تقریباً تیرہ ہزار تین سو نیکیاں ملیں گی ان شاء اللہ۔

ان باتوں کا خیال رکھنے کی کوشش کریں

1 قرآن مجید کو سیکھ کر پڑھیں، اگر صحیح پڑھنا نہیں آتا تو قاری صاحب سے ضرور سیکھیں۔

2 کسی معتبر عالم دین سے سمجھنے کی بھی کوشش کریں۔

3 رغبت وشوق سے پڑھیں۔

تلاوت اور آنسو

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تلاوت کرتے وقت رونے کا ذکر کئی روایات میں آیا ہے۔ علمائے کرام نے لکھا ہے کہ قرآن پاک کی تلاوت کرتے وقت رونا مستحب اور عارفین کی صفت اور اللہ کے نیک بندوں کا طریقہ ہے۔

تو رمضان کی مبارک گھڑیوں کو ہم قرآن پاک پڑھ کر خوب قیمتی بنائیں۔

اعتکاف

رمضان المبارک کی ایک خاص عبادت اعتکاف بھی ہے۔ اعتکاف عکوف سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں: جم جانا، بیٹھ جانا۔

اور شرعی اصطلاح میں رمضان کے آخری دس دن سنت کی نیت کے ساتھ مسجد کے اندر اپنے آپ کو پابند کر لینا اعتکاف کہلاتا ہے۔

اعتکاف کا مقصد

اللہ رب العزت کے در کی چوکھٹ کو پکڑ کر بیٹھ جانا ہے اور اللہ تعالٰی کی خاص رحمتوں والی رات لیلۃ القدر کی تلاش۔

ایک حدیث مبارک میں امی عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے ”نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اتنا مجاہدہ فرماتے تھے کہ اتنا مجاہدہ سال کے دوسرے حصوں میں نہیں کرتے تھے“۔

حدیث مبارک کا مفہوم ہے ''جو شخص ایک دن کا اعتکاف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کرتا ہے تو حق تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان تین خندقیں حائل فرما دیتے ہیں، جن کی مسافت آسمان اور زمین کی درمیانی مسافت سے زیادہ ہے''

اعتکاف کرنے کا ایک یقینی فائدہ یہ ہے کہ لیلۃ القدر حاصل ہو ہی جاتی ہے۔

لیلۃ القدر کی تلاش و اہتمام

رمضان المبارک کی ایک اور اہم و خاص عبادت لیلۃ القدر ہے:

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''لیلۃ القدر کی رات ایک ہزار سالوں سے بہتر ہے''۔ (سورۃ القدر:3)

گویا اس ایک رات میں عبادت کرنا ایسا ہے گویا ایک ہزار سال تک کی عبادت کی ہو۔

حدیث کا مفہوم ہے: ''جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کیا اس کے پچھلے سب گناہ معاف کر دیے جائیں گے''۔ (بخاری و مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتی ہیں کہ لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ (مشکوۃ)

ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ جو شخص اس رات سے محروم رہ گیا گویا ساری ہی خیر سے محروم رہ گیا، اور اس کی بھلائی سے محروم نہیں رہتا مگر وہ شخص جو حقیقتاً محروم ہی ہے۔ (سنن ابن ماجہ)

تو اس رات میں ہم جتنا ہو سکے عبادت کا بطورِ خاص ضرور اہتمام فرمائیں۔

لیلۃ القدر کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر مجھے شب قدر کا پتہ چل جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ فرمایا کہ یہ دعا مانگو: اَللّٰھُمَّ إِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ. (ترمذی)

اے اللہ! بے شک آپ بہت معاف فرمانے والے ہیں اور معاف کرنے کو پسند فرماتے ہیں پس آپ مجھے معاف فرما دیجیے۔

نفل نمازوں کا اہتمام

رمضان ہماری روحانی تربیت کا ایک اہم ذریعہ ہے، تو اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہم خود کو نیک اعمال کا عادی بنالیں، مثلاً:

1 تہجد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز رات کی ہے یعنی تہجد (جو رات کے آخری حصہ میں ادا کی جاتی ہے)۔ (مسلم)

2 اشراق

حدیث کا مفہوم ہے کہ جو شخص نماز فجر با جماعت ادا کرے، پھر (اپنی جگہ پر) بیٹھ کر سورج طلوع ہونے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے، پھر دو رکعت (اشراق) نماز پڑھے تو اسے کامل حج اور

عمرے کا ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی)

3 چاشت

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر صحیح سالم جوڑ یا ہڈی کے عوض ہر روز صبح کو تم پر صدقہ واجب ہوتا ہے۔ سُبْحَانَ اللہ کہنا صدقہ ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا صدقہ ہے، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللہُ کہنا صدقہ ہے، اَللہُ أَكْبَرُ کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، برائی سے روکنا صدقہ ہے اور ان سب کے لیے وہ دو رکعتیں کافی ہو جاتی ہیں جنھیں کوئی چاشت کے وقت پڑھتا ہے۔ (مسلم)

4 اوّابین

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعتیں اس طرح پڑھتا ہے کہ ان کے درمیان کوئی فضول بات نہیں کرتا تو اسے بارہ سال کی عبادت کے برابر ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی)

5 صلوۃ التسبیح

حدیث مبارک کا مفہوم ہے: اے میرے چچا! اگر آپ ہر روز ایک مرتبہ صلاۃ التسبیح پڑھ سکتے ہیں تو پڑھ لیں۔ اگر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لیں۔ اگر ہفتہ میں بھی نہ پڑھ سکیں تو پھر ہر مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیں۔ اگر مہینے میں بھی نہ پڑھ سکیں تو سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیں۔ اگر سال میں بھی ایک

بار نہ پڑھ سکیں تو ساری زندگی میں ایک بار پڑھ لیں۔ (سنن ابوداؤد)

گناہوں سے اجتناب اور حق تلفیوں کا ازالہ

یہ مہینہ توبہ واستغفار اور اللہ کی رحمت ومغفرت کا مہینہ ہے، تو اس مہینے میں ہم اللہ تعالیٰ سے حقوق اللہ میں جو کمی کوتاہیاں ہوئی ہیں ان کی معافی بھی مانگیں اور ان کی ادائیگی کی کوشش بھی کریں۔ مثلاً:

جس کی نمازیں قضا ہوئی ہوں وہ ان کی ادائیگی کی ترتیب بنائیں۔

جن کی زکوٰۃ باقی ہو اس کی ادائیگی کی ترتیب بنائیں وغیرہ۔

اوراسی طرح حقوق العباد کی کوتاہیوں پر بھی توبہ اور ندامت کے ساتھ، جن انسانوں کے حقوق تلف کیے ہیں یا تکلیف پہنچائی ہے ان سے یا تو معاف کروائیں یا ان کی ادائیگی کریں۔

وہ لوگ جن کی معافی لیلۃ القدر میں بھی نہیں ہوتی

حضرتِ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، "شعبان کی پندرہویں شب میں اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا پر (اپنی شان کے مطابق) جلوہ گر ہوتا ہے اور اس شب میں ہر کسی کی مغفرت فرما دیتا ہے سوائے مشرک اور بغض رکھنے والے کے"۔ (شعب الایمان للبیہقی: جلد 3 ص 380)

خواتین کو بشارت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشاد فرمایا کہ عورت جب پنجگانہ نماز پڑھے، ایک ماہ کے روزے رکھا کرے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت رکھے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو وہ جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔ (مشکوۃ)

خواتین کو بھی چاہیے کہ وہ بھی رمضان کا خوب اہتمام کریں، یہ نہ ہو کہ سحری کا وقت سحری پکانے اور افطاری کا وقت افطاری تیار کرنے میں ہی صرف ہو جائے۔ مرد حضرات کو بھی چاہیے کہ فرمائشوں کے بجائے قناعت سے کام لیں، تاکہ خواتین کو بھی عبادت کا موقع زیادہ سے زیادہ حاصل ہو۔ اگر پھر بھی موقع نہ ملے تو خواتین کو چاہیے کہ ہاتھ کام میں ہوں اور دل اللہ کی یاد میں ہو۔

حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی مجددی مدظلہ

کے خلیفہ مجاز

حافظ محمد ابراہیم نقشبندی مجددی مدظلہ

کے بیانات کے کلپس واٹس ایپ کے ذریعے روزانہ حاصل کرنے کے لیے ان نمبروں پر رابطہ کریں:

0092 321 41 59 902

0092 321 81 60 009